## سوال

(667) قیام کی طاقت نہ ہونے کی صورت میں بیٹھ کر نماز پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ایک مریضہ ہے جس کی کمر ٹوٹی ہوئی ہے اور اس پر پلستر لگا یا گیا ہے یہ کھڑی ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتی ایک مہینے سے یہ بیٹھ کر نماز پڑھ رہی ہے تو کیا اس کی نماز صحیح ہے یا نہیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اس کی نماز صحیح ہے کیونکہ اسے قیام کی استطاعت ہی نہیں ہے قیام اس کے لئے فرض ہے جسے کھڑا ہونے کی طاقت ہو اور اگر کمر کے ٹوٹنے کی وجہ سے یہ کھڑی نہیں ہو سکتی تو یہ بیٹھ کر نماز پڑھ سکتی ہے اور اگر یہ لاٹھی یا دیوار وغیرہ کے سہارے سے کھڑی ہو سکتی ہے تو پھر اسے سہارا لے کر نماز پڑھنی چاہئے ماضی کی وہ تمام نمازیں جو کھڑا نہ ہو

سکنے کی وجہ سے اس نے بیٹھ کر پڑھی ہیں صحیح ہیں چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تھا کہ :

«صل قائما فان لم تستطع فقاعدا فان لم تستطع فعلی جنب» (صحیح بخاری)

"کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔ اگر استطاعت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھو اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر پڑھو۔" (شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

## صفحہ نمبر 527

## محدث فتویٰ